ما شاء الله لا قوة الا بالله

بفضل خالق کائنات ودر رسالہ مسائل ضروریہ صلوۃ مفید طلاب سعادت آیات یعنی

محاسن العمل افضل الثواب

از تصنیف شریف فقیہ فقید المثیل مولانا مفتی محمد عنایت احمد صاحب ظلہ الظلیل باہتمام سبحان محمد عبد الرحمن

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید ۱۲۸۷

فہرست رسالۂ محاسن العمل الافضل مع التتمات

فہرست التتمات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی فرض الصلوٰۃ وعلی سید الانبیاء وآلہ وصحبہ الصلوٰۃ بڑا احسان ہی خدای تعالی کا کہ اوسنے اپنے بندون پر نماز فرض کی اور اپنے کلام پاک مین جابجا ادای نماز کی تاکید کی نماز کے سبب سے بہت ستھرائی اور پاکیزگی آدمی کو حاصل ہوتی ہی اور کثافت ظاہری او باطنی رفع ہوتی ہی اور آخرت مین بہت بڑے بڑے درجہ نمازیون کو ملینگے اور جو نماز نہین پڑہتے اُن پر عذاب سخت ہوگا اکثر لوگ بسبب بے علمی اور ناواقفی کے نماز سے محروم رہتے ہین بعضے بالکل نہین پڑہتے اور بعضے پڑہتے ہین مقید نہین ہوتے او بعضے شرائط اور آداب نماز مین جو ضروری ہین کوتاہی کرتے ہین ایسی کہ نماز پڑہی بے پڑہی برابر ہوتی ہی اس واسطہ زبان اردو مین یہ رسالہ لکہا جاتا ہی مشتمل اوپر چار فصلون کے **فصل اول** بیان ثواب نماز مین **فصل دوم** تارک صلوٰۃ کے عذاب اور برائی کے بیان مین **فصل سوم** ایسے مسائل کے بیان مین جنکی ناواقفی کے سبب سے لوگ نماز چھوڑتے ہین **فصل چہارم** تعدیل ارکان اور قومہ اور جلسہ کے بیان

فصل اول بیان ثواب نماز مین

فرمایا خدای تعالی نے اَقِیمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوا مَعَ الرَّاکِعِینَ یعنی درست رکہو نماز کو اور دو زکوۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والون کے جابجا خدای تعالی نے اسی طرح

احادیث نماز

کی تاکید فرمائی ہی مطلب اقامت صلوٰۃ سے یہ ہی کہ نماز خوب ٹھیک مع شرائط اور آداب کے پڑہنی چاہیے اور اسی واسطے صرف صلّوا نفرمایا یعنی نماز پڑہو اقیموا الصلوٰۃ فرمایا یعنی درست ٹھیک کرکر پڑہو اور ارکعوا مع الراکعین سے تاکید جماعت کی ہی اور فرمایا اللہ تعالی نے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّہَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْہِبْنَ السَّیِّئَاتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذَّاکِرِیْنَ یعنی قائم کر نماز دونو طرف دن کے اور کچھہ رات مین بیشک نیکیان لیجاتی ہین برائیون کو یہ یادگاری ہی یاد رکھنے والون کو اس آیت مین پانچون نمازون کا ذکر ہی اول طرف دن کی صبح کا وقت ہی اور دوسری طرف دن کی مابعد زوال ہی جس مین ظہر اور عصر کی نماز ہی اور رات کی نمازین ہین نماز مغرب اور نماز عشا خدای تعالی نے فرمایا کہ پانچون وقت کی نماز پڑہنے مین یہ فائدہ ہی کہ گناہ دور ہوجاتے ہین اور فرمایا اللہ تعالی نے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ بیشک نماز روکتی ہی بیحیائی کی باتون سے اور سب برے کامون سے مطلب یہ ہی کہ نماز کی برکت سے آدمی کو جسطرح صفائی ظاہری حاصل ہوتی ہی کہ بدن اور کپڑا پاک صاف رہتا ہی اور نجاست کے اختلاط سے آدمی بچتا رہتا ہی اسی طرح دل مین نمازی کے ایک ایسا نور ہوجاتا ہی کہ اوسکو برے کامون سے بچاتا ہی اور یہ بات تجربہ مین بہی ظاہر ہوتی ہی فی الواقع نمازی آدمی کو بہ نسبت بینمازیون کے گناہون سے اور بیحیائی کی باتون سے زیادہ احتراز ہوتا ہی اور صحیحین مین ہی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب کو خطاب کرکے اگر تم مین کسی شخص کے دروازے پر ایک نہر جاری ہو اور وہ شخص اوس نہر مین ہر روز پانچ دفعہ نہاوے کیا اسکے بدن پر کچھہ میل باقی رہے گا اصحاب نے عرض کیا کہ کچھہ بہی نہین آپ نے فرمایا کہ یہی حال ہی پانچ نمازون کا کہ انکے سبب سے اللہ تعالی گناہون سے پاک کرتا ہی اور صحیحین مین عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہی کہ مینے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون عمل سب اعمال مین اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہی آپ نے فرمایا کہ نماز اپنے وقت پہ یعنی نماز کا وقت مستحب مین پڑہنا اس کے برابر اللہ تعالی کو کوئی عمل نیک پسند نہین

امام احمد اور ابو داؤد نے عبادہ بن صامت رض سے روایت کی ہی کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ نمازین ہین جو اللہ نے فرض کی ہین جو شخص اچھی طرح وضو کرکے ان پانچون کو اپنے وقت پر پڑہے اور رکوع پورا کرے اور عجز و نیاز کے ساتھہ ادا کرے اوس سے اللہ تعالی کا عہد ہی کہ اسکے گناہ بخشدے

اور جو ایسا نکرے تو اللہ کا اُسکے ساتھ عہد نہین چاہے اُسے بخشے اور چاہے عذاب کرے
اور امام احمد نے حضرت ابوذر رضہ سے روایت کی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام خزان
مین جن دنون مین پتے گرتے ہین ایک درخت کی دو ڈالیان پکڑین اور اُنکو خوب ہلایا سو پتے
خوب جھڑنے لگے پھر آپ نے فرمایا کہ جو بندہ مسلمان خالصًا للہ نماز پڑہتا ہی اُسکے گناہ ایسے
جھڑتے ہین جیسے اس درخت کے پتے ف جماعت سے نماز پڑہنے کی اور مسجد مین حاضر ہونے
کی بڑی تاکید ہی اور بڑا ثواب ہی صحیح حدیث مین آیا ہی کہ جس آدمی کا دل مسجد سے لگا رہتا ہی
جب مسجد سے نکلتا ہی اُسکے دل مین یہ بات ہوتی ہی کہ پھر مسجد مین آونگا یعنی پانچوں وقت کی
نماز مسجد مین پڑہتا ہی اوسکو خدای تعالی اپنے عرش کے سایہ کے تلے جگہہ دیگا اوس
دن کہ سوا خدا کے سایہ کے اور کہین سایہ نہوگا یعنی قیامت کے دن اور بھی صحیح حدیث مین
آیا ہی کہ جو کوئی چالیس دن نماز جماعت سے پڑہے اس طرح کہ تکبیر تحریمہ اوس سے فوت نہو
یعنی پہلے تکبیر سے امام کے ساتھ ہو تو لکھہ لیجائیگی اُسکے لیے نجات دو باتون سے
نفاق سے اور دوزخ سے یعنی وہ شخص ضعف ایمان سے ہمیشہ محفوظ رہیگا اور دوزخ
مین ہرگز نجائیگا ف صحیح مسلم مین ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص نہاکے جمعہ کے لیے مسجد مین جاکے نماز پڑہے جو خدا نے مقدر کی ہی یعنی نفل
اور قبل جمعہ کے سنت اور چپ رہے امام کے خطبہ پڑہنے تک پھر امام کے ساتھ نماز
پڑہے اُسکے گناہ بخشے جاوینگے جو درمیان اوس جمعہ کے اور دوسرے جمعہ کے
ہوے ہون اور تین دن زیادہ کے اور دوسری روایت مسلم مین وارد ہی کہ جو اچھی طرح وضو کرکے
مسجد مین جمعہ کے لیے جاوے اور خطبہ کے وقت چپکا رہے اُسکے سب گناہ اوس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک
اور تین دن اور کے بخشے جاوینگے

فصل دوسری سب بے نمازون کے عذاب کے بیان مین

فرمایا اللہ تعالی نے یَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ
یعنی اہل جنت دوزخیون سے پوچھینگے کہ کس چیز نے پہنچایا تمکو دوزخ مین وہ کہینگے کہ
نماز نہین پڑہتے تھے اس آیت سے ثابت ہوا کہ نماز نہ پڑہنا سبب ہی عذاب جہنم کا اور

فرمایا اللہ تعالی نے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلٰوتِھِمْ سَاھُوْنَ یعنی پہر خرابی ہی اون نمازیونکی جو اپنی نماز سے غافل ہین یعنی قضا کرتے ہین یا تنگ وقت پر پڑہتے ہین جانکر **ف** جلالین مین ہی کہ ویل کلمہ عذاب کا ہی یا ایک وادی ہی جہنم مین یعنی جو لوگ نماز سے غفلت کرتے ہین اونکو عذاب ہوگا اور جہنم مین پہینکے جاینگے امام احمد اور دارمی نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی محافظت کرے اوپر نماز کے ہوگا واسطے اوسکے قیامت کے دن نور اور دلیل اور نجات اور جو شخص نماز پر محافظت نکرے اوسکے واسطے قیامت کے دن نہ روشنی ہوگی اور نہ دلیل اور نہ نجات اور وہ قیامت کے دن قارون اور فرعون اور ہامان و ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا

ف محافظت نماز کے معنی یہ ہین کہ پانچو وقت کی نماز پڑہے کسی وقت کی قضا نکرے اور ہر نماز کے فرائض اور واجبات اور سنن کا لحاظ رکہے کوئی فوت نہونے پاوے

ف قیامت مین پل صراط پر اندہیرا ہوگا مسلمانون کو نور ملیگا اور کافر اور منافق اندہیرے مین پہنسینگے اور جہنم مین گرینگے سو نمازی کو وہ نور ملیگا اور بے نمازی کو نہ ملیگا اور دلیل سے مراد یہ ہی کہ مسلمان کو اللہ تعالی بوقت حساب کے اپنی بات کی دلیل تلقین کریگا کہ اوسکے سبب سے اوسے نجات ملیگی سو نمازی کو وہ دلیل تلقین ہوگی اور نجات پاوے گا اور بے نمازی کو وہ دلیل تلقین نہوگی اور نجات نپاویگا **ف** اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بے نمازی کو بڑا عذاب سخت ہوگا اور نماز نہ پڑہنا گویا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اور پیغمبرونسے دشمنی کرنا ہی اس واسطہ کہ آپ نے فرمایا کہ بے نماز ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے ہوگا اور یہ بڑے کافر سخت تہے قارون اور فرعون اور ہامان حضرت موسی علیہ السلام کے دشمن تہے اور ابی بن خلف کافر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن تہا اور ہمیشہ آپ کو تکلیف دیتا اور اوس نے ایک گہوڑا پالا تہا سو آپ سے کہتا تہا کہ مین نے یہ گہوڑا تمہارے قتل کے لیے پالا ہی اسی پر سوار ہوکر مین تمہے قتل کرونگا آپ نے فرمایا مین ہی تجہے قتل کرونگا انشاء اللہ تعالی چنانچہ جنگ احد مین آپ کے ہاتہ سے زخمی ہوا اور اوسی زخم سے مکہ کو پہرتے ہوئے راہ مین واصل جہنم ہوا **ف** بیہقی نے دلائل مین

قصہ ابی بن خلف کافر

عمر رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہی کہ ایک بار مین تھوڑی رات گئے ہوئے جا رہی تھی ان جنگلون مین جہان ابی بن خلف مرا تھا یکبارگی ایک آگ مشتعل ہوئی مین اوسکے متصل گیا تو مینے دیکھا کہ ایک آدمی زنجیرون مین بندھا ہوا اوس آگ مین سے نکلنا چاہتا ہی اور چلاتا ہی کہ مین پیاسا ہون اور ایک شخص کہتا ہی کہ اِسے پانی مت دیجیو یہ مقتول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی ابی بن خلف ابتک بے نمازی کے لیے بڑا محل خوف ہی کہ وہ مستحق ایسے کافر کا ٹھہرا جسکے لیے ایسا عذاب سخت ہوا اور دنیا مین بھی خدا تعالی نے اوسکی صورت سے عذاب کو دکھایا اور ابن ماجہ نے ابی درداء رضی سے روایت کی ہی کہ مجکو میرے محبوب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی کہ تو اللہ کا شریک کسیکو مت کر اگرچہ تیرے ہاتھ پانو کاٹے جاوین یا تو جلایا جاوے اور کوئی نماز ترک مت کر جو شخص نماز عمداً ترک کرے اوسکی بخشش اللہ تعالی کے ذمہ نہین اور شراب مت پی اسواسطے کہ شراب کنجی ہی سب برائیون کی اور طبرانی نے عبداللہ بن قرط سے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے قیامت مین نماز کا حساب ہوگا اگر نماز اچھی نکلی تو اور سب عمل بھی اچھے ہوجاینگے اور جو نماز ٹھیک نہوئی تو اور عمل بھی ٹھیک نہونگے بعض شرح برزخ مین لکھا ہی کہ بغداد مین ایک امیرزادی کا انتقال ہوا بعد جان نکلنے کے حسب دستور لوگون نے اوسکی نعش کو چادر سے ڈہنک دیا پھر جب واسطہ تجہیز و تکفین کے چادر کھولی دیکھا کہ ایک سانپ کالا اوسکے منہ مین کاٹ رہا تہا اور اوسکے سارے بدن سے لپٹا تہا لوگون نے چاہا کہ اوس سانپ کو مارین اوس میت کے باپ نے کہا کہ یہ سانپ ایسا نہین ہی کہ مارا جاوے یہ سانپ غضب الٰہی کا معلوم ہوتا ہی بعد اوسکے اوس نے سانپ کے متصل جاکے کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو خدا کے حکم سے آیا ہی لیکن ہم لوگ بھی مامور ہین اس بات کے کہ موافق سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تجہیز و تکفین میت کی کرین اگر تو ہمکو اتنی مہلت دیوے کہ ہم یہ سنت بجا لائین تو اچھی بات ہی یہ سنتے ہی وہ سانپ اوس لڑکی سے الگ ہوکر گھر کے ایک کونے مین جا بیٹھا جب اوسے غسل دیکے کفن پہناکے چارپائی پر رکھا اور چاہا کہ اٹھاوین وہ سانپ جھپٹکے پھر اوس میت سے ویسے ہی جا چپٹا یہانتک کہ اوسکے ساتھ دفن ہوا لوگون نے اوس لڑکی کے باپ سے پوچھا کہ کون گناہ یہ لڑکی کیا کرتی تھی کہ

اونکے سبب سے ایسا عذاب شدید نمایان اسپر ہوا اوسنے کہا کہ اور تو کوئی گناہ یہ نہین کرتی تھی مگر کبھی کبھی نماز قضا کر دیا کرتی تھی جو لوگ کہ نماز مین سستی کرتے ہین اور قضا کرنے سے باک نہین رکھتے وہ ڈرین کہ ایسے عمل کا ایسا عذاب ہی **تنبیہ** جماعت مین حاضر ہونا بہت بڑے گناہ کی بات ہی امام احمد نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بات کا خیال ہوتا ہی کہ عورتین اور لڑکے بالے ناحق جل جاینگے نہین تو مین عشا کی نماز پڑھتا اور اپنے غلامون کو حکم کرتا کہ جو لوگ مسجد مین جماعت کے لیے حاضر نہین ہوے اونکے گہر جلا دین

ف جمعہ کی نماز نہ پڑھنا بڑے گناہ کی بات ہی [illegible] جمعہ نہ پڑھنے والون کے لیے بھی آپ نے فرمایا تھا کہ میرے جی مین آتا ہی کہ اونپر اونکے گہر جلا دون رواہ مسلم اور بھی صحیح مسلم مین ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز جمعہ چھوڑنے والے اگر ترک جمعہ سے باز نہ آوینگے تو خدا تعالی اونکے دلونپر مہر کر دیگا

فصل تیسری ایسے مسائل کے بیان مین جنکی ناواقفی کے سبب سے لوگ نماز چھوڑ دیتے ہین

نماز کے مسائل ضرور سیکھ لینا سب مسلمانون پر فرض ہی اور اکثر اردو کے رسائل مثل راہ نجات وغیرہ مین مذکور ہین اور خدا تعالی نے اپنے پیغمبر حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے دین مین کوئی بات مشکل نہین رکھی ہی نماز کے احکام مین بہت ہی آسانی ہی بہت مسائل آسانی کے ایسے ہین کہ عوام لوگ اون سے واقف نہین ہین اس سبب سے بیشتر اوقات نماز پڑھنا اونکو مشکل ہوتا ہی اون مسائل سے مطلع کرنا ضرور ہی اسواسطے ایسے مسائل اس مقام پر لکھے جاتے ہین **مسئلہ** جسطرح وضو کی عوض جبکہ پانی نہ ملے یا بسبب بیماری کے پانی کا استعمال نکر سکے حکم تیمم کا ہی اسی طرح غسل کے عوض بھی حکم تیمم کا ہی اکثر لوگ جب بیمار ہین اونکو حاجت غسل کی ہوتی ہی نماز چھوڑ دیتے ہین حالانکہ چاہیے جب تک نہانا اونکو ضرر کرے تب تک تیمم سے نماز پڑھا کرین اگر وضو ضرر نکرتا ہو تو وضو کیا کرین اور نہانے کی عوض تیمم کر لین اور جو وضو اور غسل دونو ضرر کرتے ہون تو دونو کے عوض تیمم کر لین [illegible] دونو کے لیے ایک ہی تیمم بھی کفایت کرتا ہی اور تیمم غسل کا بھی ویسا ہی ہی جیسا تیمم وضو کا یعنی ایکبار دونو ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ کا مسح کرے اور دوسری بار دونو ہاتھ مٹی پر مار کر دونو ہاتھون کا کہنیون تک مسح کرے **مسئلہ** اگر آدمی کو رات کو نہانے کی حاجت ہو

اور وہ بالیقین یہ سمجھے کہ اگر مین گرم پانی سے بھی نہاؤنگا اور بعد نہانے [illegible] کپڑا لپیٹ لونگا
تو بھی مین بیمار ہو جاؤنگا اور اگر مین دھوپ مین دن چڑھے نہاؤنگا تو فجر کی نماز نکل جائیگی
ہونگا یا بسبب مسافرت یا مفلسی کے گرم پانی نہین مل سکتا اور اوس وقت ٹھنڈا پانی
نہانے سے بیمار ہو جانے کا خوف ہی تو اوسکو چاہیے کہ فجر کی نماز کے لیے غسل کے عوض تیمم کرے
[illegible] لے اور دن چڑھے نہالے اکثر لوگ [illegible] سمجھتے ہین کہ ایسی صورت مین فجر کی نماز بالقصد
قضا کرتے ہین اور دن چڑھے نہا کر نماز پڑھتے ہین اگر نہانے سے خوف بیمار ہو جانے
کا ہو تو خدا کا خوف کرکے چاہیے کہ [illegible] تیمم کرکے فجر کی نماز پڑھے اور اگر خوف بیمار ہو جانیکا نہو
ہو تو تیمم کرکے نماز پڑھے نماز کا چھوڑنا ہرگز جائز نہین ف عورتون کے مزاج اکثر ضعیف ہوتے ہین
اور بہتیری عورتون کو نزلہ کا خلل ہوتا ہی اور اونکو رات مین نہانا مضر ہوتا ہی اور بسبب مرض
ہو جاتا ہی اور بسبب ناواقفیت کے مسئلہ سے نماز چھوڑ دیتی ہین اس مسئلہ سے عورتون کو ضرور
مطلع کر دینا چاہیے مسئلہ جس آدمی کے اکثر اعضای وضو کو پانی پہنچانا ضرر کرے مثلا
دونو ہاتھ اور دونو پانو مین بسبب زخمون کے یا پھوڑون کے یا بسبب درد پیچ کے پانی ضرر
کرتا ہی اور منہ کو پانی ضرر نہین کرتا اوس شخص کو چاہیے تیمم کرے اور اگر اکثر اعضا کو پانی ضرر
نہین کرتا بعض کو ہی ضرر کرتا ہی مثلا دونو پانو مین یا ایک مین بسبب درد پیچ کے یا زخم کے
پانی مضر ہی اور منہ کو اور دونو ہاتھون کو مضر نہو تو جس عضو کو پانی ضرر کرتا ہی اوس پر مسح کرلے
باقی کو دھو لے مسئلہ اگر اکثر بدن کو پانی پہنچانا ضرر کرے اور نہانے کی حاجت ہو
تو تیمم کرلے اور جو اکثر بدن کو پانی ضرر نہین کرتا کسی عضو کو ضرر کرتا ہی مثلا بسبب زخم کے یا
نزلہ اور زکام کے سر پر پانی ڈالنا مضر ہی اور سارے بدن کو مضر نہین تو سر پر مسح کرلے اور
باقی بدن پر پانی بہالے مسئلہ اگر آدھے بدن کو پانی مضر ہو اور آدھے کو نہو تو فتاوی
[illegible] مین لکھا ہی کہ صحیح یہ ہی کہ وہ شخص بھی تیمم کرلے مسئلہ عورت کو غسل مین کچھ ضرورت
کھولنے گوندھے ہوئے بالون کی نہین ہی یہی کافی ہی کہ بالون کی جڑ تک پانی پہنچا دے
اور اوپر سے پانی بہالے ف فرض غسل مین تو یہی ہی کہ ایکبار کلی کرلے اور ایک بار
ناک مین پانی ڈالے اور ایکبار پانی سارے بدن پر بہالے اور سنت یہ ہی کہ پہلے دونو ہاتھ

[illegible] پھوڑے پھنسی [illegible] نجاست لگی ہو یا ہو ڈالے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار پانی بہاوے
[illegible] کہیں جانے کہ تین بار پانی بہانا مجھے ضرر کریگا ایکبار ضرر نکریگا اور بہی دیر تک بدن کا کھلا
رہنا ضرر کریگا تو ایکبار ہی بدن پر پانی بہاوے اور صرف فرض غسل پر اکتفا کرے اکثر اوقات باعث
محرومی نماز سے یہ بات بہی ہوتی ہی کہ لوگ یہ سمجھتے ہین کہ جب تک تین بار پانی نہاوین اور سب طریقہ
سنت ادا نکرین غسل نہین ہوتا اس سبب سے یہ مسئلہ لکھا گیا کہ بیشتر اوقات صرف فرض غسل پر اکتفا
بہتر ہی مسئلہ اگر کسی عضو پر بسبب پھوڑے کے یا زخم کے پٹی بندہی ہو اور کہولنا اوسکا ضرر کرے
تو پٹی پر مسح کر لے مسئلہ تیمم دو قسم کی چیزون پر جائز ہی ایک مٹی پر اور ان چیزون پر جو بحکم شرع
مثل مٹی کے قرار دی گئی ہین اور وہ وہ چیزین ہین کہ آگ مین ڈالنے سے نہ پگہلین اور نہ جلکر
راکھہ ہون جیسے چونا اور پتھر اور گچ اور اینٹ اور مٹی کے برتن پکے ہوے سو ایسی چیزون پر
تیمم کے لیے ہونا غبار کا شرط نہین سنگ مرمر کی چٹان خوب سفید شفاف صاف ہو اور ذرا بہی
غبار اوس پر نہو اوس پر بہی تیمم کرنا جائز ہی اور اسیطرح مٹی کے گھڑے بدہنے اور دیوار پر اور دوسری قسم
وہ چیزین ہین جو بحکم شرع مٹی کی جنس سے نہین ٹھہرائی گئی ہین اور وہ وہ ہین کہ جلکر راکھہ
ہو جاوین جیسے کپڑا لکڑی وغیرہ یا پگہل جاوین جیسے سونا چاندی ایسی چیزون پر تیمم تب جائز ہی
جب اون پر غبار ایسا بیٹھا ہو کہ اگر آدمی اوس پر ہاتھہ پہیرے تو غبار ملکر الگ ہو جاوے اور جگہ
جگہہ نکل آوے اور صرف اتنے غبار سے کہ ہاتھہ مارنے سے گرد اوڑتی نظر آوے اون چیزون پر
تیمم جائز نہین یہ مسئلہ در مختار اور اور معتبر کتابون مین لکھا ہی اور اکثر لوگ اس سے غافل ہین مسئلہ
پھوڑے یا پھنسی یا زخم کے منہ پر خون یا پیپ یا رطوبت ظاہر ہو اور بہے نہین وہ ناپاک نہین اور
اوس سے وضو بہی نہین جاتا اکثر آدمیون کا مرض خارش مین یہ حال ہوتا ہی کہ کھجانے سے
بدن پر خراش ہو جاتا ہی اور اوسمین سے رطوبت ظاہر ہوتی ہی مگر بہتی نہین پر کپڑے مین لگ جاتی ہی
[illegible] ہو جاتا ہی اور کھجلانے سے کہرند دور ہو کے رطوبت ظاہر ہوتی [illegible]
پر کپڑے مین [illegible] دہبے پڑ جاتے ہین سو ایسے دہبون سے اگرچہ قدر درہم سے
زائد ہون کپڑا ناپاک نہین ہوتا اس واسطہ کہ ایسی رطوبت جب تک بہے نہین اوس سے وضو
نہین ٹوٹتا اور جس چیز سے وضو نہین ٹوٹتا وہ چیز ناپاک بہی نہین ہی مسئلہ جنگل کا پانی اگرچہ

ترچہ تھوڑا ہوا اور حال اوسکی نجاست کا معلوم نہو تو وہ پاک ہی اگر کوئی جنگل مین [illegible]
پانی کی چھینٹین پڑجاتی ہین نماز چھوڑ دیتے ہین حال آنکہ اوس پانی کا ناپاک ہونا تحقیق نہین مسئلہ
برسات مین شہر کی گلیون کا پانی کیچڑ نجاست خفیفہ ہی اور اوس سے کپڑا پاک تب ہوتا ہی جب [illegible]
چوتھائی سے کم آلودہ ہو جاوے بلکہ اشباہ النظائر مین [illegible] اس بات پر لکھا ہی کہ مٹی کیچڑ گلیون کی
[illegible] دشوار ہی پاک ہی پس گلیون کی مٹی کیچڑ یا چھینٹین پڑنے سے کپڑے کو ناپاک سمجھنا
نچاہیے ف یہ حکم گلیون کی کیچڑ مٹی کا تھا اب جو ایسا مشکل ہو نہ ایسی جگہ کی چھینٹون کا کہ
عین نجاست ہو جیسے سنڈاس کی یا پاپخانہ کی موری کی کہ وہ نجاست غلیظہ ہین لیکن اوس سے بھی
اگر کوئی چھینٹ سے کپڑا ناپاک نہین ہوتا جب قدر درم یا زیادہ بدن یا کپڑے مین لگ جاوے
تو البتہ دہونا اوسکا ضروری ہی مسئلہ اگر ایک پاک کپڑا ایک نجس کپڑے تر مین لپیٹا جاوے
یا اوس سے ملاکے رکھا جاوے اور اوسکی تری کے سبب سے نمی اس پاک کپڑے مین
آجاوے لیکن تر نہو جاوے یعنی اگر اسکو نچوڑین تو کوئی قطرہ نہ ٹپکے نہ کچھ تری چھوٹے تو
یہ کپڑا ناپاک نہین ہوا مسئلہ جس آدمی کو ایسا مرض ہو جسکے سبب سے وضو اوسکا نہ ٹھہر سکتا ہو جیسے
جریان کا عارضہ ہو کہ ہر وقت قطرہ منی یا مذی کا آجاتا ہو یا سلس البول کا کہ پیشاب بے اختیار
نکل جاتا ہو اور ہر وقت قطرہ نکل آتا ہو یا اور کوئی اسہال کا عارضہ ہو تو اوس شخص کو چاہیے
کہ ہر وقت تازہ وضو کر لے وقت پھر اوس عارضہ سے اوسکا وضو نجائیگا اور جب تک وہ وقت
وہ عارضہ رہیگا کپڑا اوسکا بھی اس عارضہ کے جہت سے ناپاک نہوگا سوا اسکے اوس
کپڑے سے نجاست پہنچے ف درمختار مین لکھا ہی کہ ابتداءً صاحب عذر ہونا آدمی کا تب ثابت
ہوتا ہی جب کہ سارے وقت نماز مین جلد جاوے وہ عارضہ متحقق ہو مثلاً ظہر کے سارے وقت یا
[illegible] سارے وقت مین اتنی فرصت نپاوے کہ چار رکعتین یا تین رکعتین بغیر نکلنے قطرہ
کے پڑھ سکے جب ایسی حالت آدمی پر ایک بار طاری ہو وہ صاحب عذر ہوگیا جسکے لیے حکم ہی
کہ وقت پھر اوس عارضہ سے اوسکا وضو نٹوٹے اور کپڑا اوسکا [illegible] عارضہ سے ناپاک
نہو اور ہمیشہ ایسی حالت کا بعد اوسکے رہنا شرط نہین بلکہ صاحب عذر ہونے کے لیے یہی کافی
سمجھیگا کہ اپنے وقت نماز مین ایکبار وہ عارضہ اوسکو ہو جاوے مثلاً قطرہ آجاوے اور صاحب عذر

[illegible] وقت [illegible] ایسا بہی وہ عارضہ ہوا اکثر لوگون کی عادت ہی کہ
کسی عارضہ [illegible] مین نماز چہوڑ دیتے ہین اور کہتے ہین کہ وضو ہمارا نہین ٹہرتا یا کپڑا
ناپاک ہو رہتا ہم کیسے پڑہین سو اس مسئلہ کو خوب سمجہ لین اور جان لین کہ طہارت و
نجاست خدا کے حکم سے ثابت ہوتی ہی سو جب خدا نے حکم دیا کہ وقت بہر اوس عارضہ سے
وضو ہو جاویگا اور کپڑا اوس عارضہ سے نہ ناپاک ہوگا پہر وہم کرنا اور وسواس کرنا [illegible]

تنبیہ اکثر آدمی نماز اس طرح قضا کرتے ہین کہ کچہری مین نوکر ہوتے ہین وقت نماز
کچہری کے کام مین مشغول رہتے ہین اور [illegible] نماز نہین پڑہ لیتے سو نوکران کچہری دو قسم ہین ایک
حکام جیسے منصف صدر امین صدر الصدور ڈپٹی کلکٹر دوسرے عملہ کے لوگ جیسے منشی
سرشتہ دار محرر حکام کو تو اپنے کام مین اختیار ہوتا ہی جس وقت چاہے اوٹہ کر نماز پڑہ لین
کمال محرومی قسمت اور ضعف ایمان کی بات ہی کہ باوجود اختیار اور عدم مانع کے نماز نہ پڑہتے
اور عملہ کا حال یہ ہی کہ حاکمان زمانہ صوم وصلوۃ سے مانع نہین ہین اور جو لوگ کہ نماز پڑہتے
حالانکہ عہدہ سرشتہ داری اور منشی گری وغیرہ پر جو روبروی حاکم رہنے کے کام مین مامور ہین
[illegible] نہین [illegible] اور بوقت آنے نماز کے موقع سے جا کر نماز پڑہ لیتے ہین [illegible] مسلمان
بہائیون کو خدا تعالی توفیق دے کہ ایسے عذر کو حیلہ قرار دیکے نماز چہوڑین اور نماز چہوڑنے والے کے
عذابون پر جو فصل دوم مین مذکور ہوئے ہین لحاظ کر کے ڈرین اور جب آدمی دین کی بات پر مستعد
ہوتا ہی اور ہمت اوسکے لیے مضبوط کر لیتا ہی تو خدا تعالی اوسکی مدد کرتا ہی اور اوس کا کام
اوس سے بخوبی ہوتا رہتا ہی ایک آشنا ہمارے کہ وہ زمانہ سابق مین محکمہ فوجداری مین منشی تہے
ذکر کرتے تہے کہ جب تک ہمنے اہل علم کی صحبت نہین پائی تہی جب کچہری مین حاکم کے سامنے
نماز کا وقت آتا تو ہم اس خوف سے کہ اگر نماز کے لیے روبروی حاکم سے اوٹہ کر جاوینگے تو [illegible]
[illegible] کر دیگا نماز قضا کر دیتے تہے اور جب بدولت صحبت علمای دین [illegible]
[illegible] وقت آنے نماز کے بے تکلف اجلاس سے نماز کو چلے جاتے تہے حاکم کو
اس بات کا خیال ہوتا تہا کہ اگر ہم اس باب مین انسے کچہ کہینگے تو یہ ہماری نوکری چہوڑ
دینگے فی الواقع دین پر مستعد ہونے سے آدمی کا ایک عادت رون پر [illegible]

فصل چوتھی تعدیل ارکان اور قومہ اور جلسہ کے بیان میں

تعدیل ارکان کے معنی ہین رکوع اور سجدہ مین ٹھہرنا اور قومہ کے معنی ہین کھڑا ہونا بعد رکوع کے اور جلسہ کے معنی ہین دونو سجدون کے درمیان مین بیٹھنا اکثر آدمی نماز مین ایسی جلدی کرتے ہین کہ رکوع اور سجود اچھی طرح ادا نہین کرتے اور رکوع کے بعد سیدہا کھڑا ہونا نہین دونو سجدون کے درمیان مین اچھی طرح بیٹھہ لیتے ہین سو ایسی نماز ہونی نہونی برابر ہوتی ہی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص نے اسی طرح کی نماز پڑہی آپ نے فرمایا کہ تو نماز پڑہ تو نے نماز نہین پڑہی پہر اوسنے ویسی ہی پڑہی پہر ویساہی ارشاد کیا پہر اوسنے ویسی ہی پڑہی پہر ویساہی ارشاد کیا تیسری بار یا چوتھی بار اوسنے کہا مجھے ارشاد کیجیے کہ کیسی نماز پڑہون آپ نے نماز پڑہنے کی ترکیب مین ارشاد فرمایا کہ جب تو رکوع کرے تو خوب اطمینان سے ٹھہر اور جب رکوع سے سر اوٹھاوے تو خوب سیدہا اچھی طرح سے کھڑا ہو لے پہر جب سجدہ کرے خوب اطمینان سے سجدہ مین ٹھہر پہر جب سجدہ سے سر اوٹھائے تو خوب اطمینان سے دونو سجدون کے درمیان مین بیٹھہ لے پہر دوسرے سجدہ مین بھی اطمینان سے ٹھہرا رہی امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک رکوع اور سجود مین ٹھہرنا اور بعد رکوع کے اچھی طرح کھڑا ہونا اور درمیان دونو سجدون کے بیٹھنا فرض ہی اور عینی شرح کنز مین مذہب امام ابو یوسف رح کو بمقام بیان تعدیل ارکان مختار لکھا ہی سو اس روایت کے موافق تو جو آدمی قومہ اور جلسہ ترک کرے اوس کی نماز مطلقا نہین ہوتی اس واسطہ کہ ترک فرض سے نماز بالکل باطل ہو جاتی ہی اور در مختار مین تعدیل ارکان اور قومہ اور جلسہ سب کو واجب لکھا ہی اور واجب کے ترک سے بھی نماز واجب الاعادہ ہوتی ہی یعنی اوس نماز کو پہر پڑہنا چاہیے سو بڑی ناوانی کی بات ہی کہ آدمی [illegible] کرے اور طہارت حاصل کرے لیکن نماز ایسی پڑہے کہ ہونا نہونا اوسکا برابر ہو صحیح بخاری مین ہی کہ حضرت حذیفہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ ایسی ہی نماز پڑہتا تھا کہ رکوع و سجود پورا نہ کرتا تھا جب وہ نماز پڑہ چکا تو اوسکو بلا کے حضرت حذیفہ نے کہا کہ تو نے نماز نہین پڑہی اور اگر تو ایسی ہی نماز پڑہتا مرے تو طریقہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ مرا اور امام مالک اور امام احمد نے روایت کی ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا کہ تم شراب خوار اور زناکار اور چور کو

نماز کی ... ہوا او نہون نے عرض کیا کہ خدا اور خدا کا رسول دانا تر ہی آپ نے فرمایا یہ سب گناہ ہین
اور بے حیائی کی باتین اور انکے سبب سے عذاب ہوگا اور بُری چوری یہ ہی کہ آدمی اپنی نماز میں سے
چورائے لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز مین سے کیسے چورائے آپ نے فرمایا کہ نماز کے
رکوع سجدہ کو پورا نکرے یعنی رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نکرے اور رکوع کے بعد اچھی طرح سے
کھڑا ہو اور سجدے سے اوٹھکر اچھی طرح سے نبیٹھے اور امام احمد نے روایت کی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالی نہین قبول کرتا ہی اس بندہ کی نماز جو رکوع اور سجود کے
درمیان مین پیٹھ سیدھی کرکے خوب سیدھا نہین کھڑا ہوتا اور بعضے آدمی قیامت یہ کرتے ہین
کہ قرارت مین ایسی جلدی کرتے ہین کہ ہرگز عقل مین نہین آتا کہ الحمد اور سورت اونہون نے پڑہی یا
بسبب بیباکی اور بے احتیاطی کے ایسی عادت رکھتے ہین اور یہ نہین سمجھتے ہین کہ اس طرح کی نماز
پڑہنا موجب وبال ہی ف بعضے آدمیون کی یہ عادت ہو تی ہی کہ فرض نماز مین تو تعدیل ارکان
اور قومہ اور جلسہ کا لحاظ رکھتے ہین نوافل مین لحاظ نہین رکھتے سو یہ بڑی نادانی کی بات ہی
نفل ثواب کے لیے آدمی پڑہتا ہی اور ایسی نماز سے ثواب نہین ہوتا بلکہ موجب عذاب ہی
خدا تعالی سب مسلمانون کو توفیق دے کہ نماز کی محافظت کرین اور ایسی نماز نہ پڑہین جو قبول نہو
اور جسکے سبب سے مستوجب عذاب چوری کے ہون اور ببرکت اپنے حبیب جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے خاتمہ ہمارا بالخیر کرے اور ہمکو تابید دین متین اور احیای سنن سید المرسلین کی توفیق دے
خاتمہ یہ رسالہ سنہ ۱۲۷۰ ہجری مین تالیف ہوا اور خوبیان نماز کی کہ افضل الاعمال ہی اسمین مذکور ہین
لہذا اسکا نام محاسن العمل الافضل رکہا گیا و مؤلف العبد المعتصم بذیل سید الانبیاء
محمد عنایت احمد غفر لہ الصمد و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

تمت

الحمد للہ کہ رسالہ محاسن العمل الافضل کہ اسم با مسمی ہی تمام ہوا اور رسالہ تمات کہ تتمہ اور
تکملہ پہلے رسالے کا ہی شروع ہوا حق یہ کہ جناب مصنف نے اس رسالہ تمات مین
کمال کیا کہ دریا کو کوزے مین بہرا حق تعالی ان دونو رسالون کو
رواج بخشے اور جناب مصنف کو
اجر جزیل عطا
فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

التماس

مسلمانوں کو جان لینا فرائض اور واجبات اور سنن اور مستحبات اور مفسدات اور مکروہات نماز کا ضروری ہے لہذا بعد ختم رسالہ احسن العمل لافضل کے مناسب معلوم ہوا کہ بیان امور مذکورہ کا مختصر طور پر تفسیر کے کیا جاوے اور یہ تتمات اسی رسالہ سے ملحق کیے جاویں اور جو چاہے اسکو ایک رسالہ جداگانہ قرار دے اور فرائض اور واجبات اور سنن کے بیان میں یہ تین شعر خوب ہیں کہ حروف سے ہر ایک کی طرف اشارہ کیا ہی

بیت فرائض نماز ار انی شوی در قلق	اجس نوق تقق رسق	چو واجب ندانی شوی در خطر
خصفت تقت لقت جسر	چو سنت بدانی شوی معتق	روش تبت تست ادد

سو بیان فرائض اور واجبات اور سنن کا بالشرح حروف مذکورہ کیا گیا اور بیان مستحبات اور مفسدات اور مکروہات کا اسپر اضافہ ہوا اب پہلے معنی ہر ایک کے عام فہم بیان کیے جاتے ہیں **فرض** اوسے کہتے ہیں جسکا کرنا یقیناً ضروری ہی اوسکا نکرنا بڑا گناہ ہی اور موجب عذاب شدید اور جس عبادت کا کوئی فرض چھوٹ جاوے عمداً یا سہواً مثلاً نماز میں رکوع یا سجدہ نکرے وہ عبادت بالکل باطل ہو جاتی ہی **واجب** اوسے کہتے ہیں جسکا کرنا بظن غالب ضروری ہی اور نکرنا اوسکا بھی گناہ ہی اور موجب عذاب اور نماز کا کوئی واجب اگر عمداً ترک ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہو جاتی ہی اور اوس نماز کا اعادہ واجب ہی اور اگر سہواً ترک ہو سجدہ سہو لازم آتا ہی **سنت** اوسے کہتے ہیں جسکا کرنا طریقہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اور کرنا اوسکا ثواب کی بات ہی بطور تاکید کے اور سنت کے نکرنے سے عتاب ہوگا اور نماز کی کوئی سنت فوت ہو تو نماز مکروہ تنزیہی ہو جاتی ہی اور نماز کا اعادہ واجب نہیں **مستحب** اوسے کہتے ہیں جسکا کرنا ثواب ہی اور نکرنے میں نہ عذاب ہی نہ عتاب **مفسد** اوسے کہتے ہیں جس سے عبادت فاسد ہو جاوے جیسے کلام سے نماز فاسد ہو جاتی ہی **مکروہ** وہ ہی جسکا کرنا ناپسند ہی اور اوسکی دو قسمیں ہیں ایک تحریمی یعنی قریب بحرام دوسرا تنزیہی

یعنی قریب بحلال اگر نماز مکروہ تحریمی پر مشتمل ہو

اوسکا اعادہ واجب ہی

[illegible]

تتمہ اولی نقشۂ فرائض نماز

	نام	شرح	مسائل متعلقہ اس فرض سے
۱	اندام پاک کردن	پاک کرنا بدن کا نجاست سے اگر بدن مین لگی ہو اور نجاست حکمی سے یعنی اگر وضو نہو تو وضو کر لینا اور نہانے کی حاجت ہو تو نہا لینا	مسائل وضو اور غسل اور تیمم کے سب اس فرض سے متعلق ہین کہ تفصیل اونکی اس مقام پر نہین ہی اور کتابون مین لکھے ہین نمازی سیکھ لے نجاست ظاہری غلیظہ مین قدر درم سے کم اور خفیفہ مین چہارم بدن سے کم معاف ہی بغیر دھوئے اوسکے نماز ہو جاتی ہی غلیظہ جیسے بول براز منی خون خفیفہ جیسے گھوڑے یا بکری کا پیشاب ف اکثر فقہانے لکھا ہی کہ نجاست جو پتلی ہو اوس مین ناپ درم کی معتبر ہی اور وہ بقدر گہراؤ ہتیلی کے ہی یعنی اوسقدر جو اونگلیون کی جڑون کے اندر داخل ہی اور یہ مقدار چہرہ دار سے جو تصویر ملکۂ انگلستان فی زمانا مروج ہی کچھ زیادہ ہی اور گاڑھی نجاست مین وزن درم کبیر معتبر ہی یعنی ساڑھے چار ماشہ
۲	جامہ پاک کردن	کپڑے کا پاک کرنا نجاست سے	کپڑے مین بھی نجاست غلیظہ قدر درم سے کم اور نجاست خفیفہ چوتھائی کپڑے سے کم معاف ہی ف نجاست غلیظہ مین قدر درم سے زائد کا دھونا فرض ہی اور قدر درم کا واجب اور اوس سے کم کا سنت اور نجاست خفیفہ مین چوتھائی بدن یا کپڑے سے زیادہ کا دھونا فرض اور چوتھائی کا واجب اور اوس سے کم کا سنت ہی
۳	جای پاک کردن	پاک جگہ پر نماز پڑھنا	اگر ناپاک جگہ پر باریک کپڑا بچھا کر نماز پڑھے جس سے تلے کی چیز نظر آتی ہو تو نماز جائز نہین اور جو گزین کپڑا جس سے تلے کی چیز ڈھک جاوے بچھا کر پڑھے تو نماز جائز ہی اگر ایک کپڑے کا استر نجس ہو اور ابرہ طاہر ہان اگر استر نجس الگ ہو ابرہ سے سیا نہو اور ابرہ اوپر کرکے بچھائے تو نماز ... سے بچھا کے نماز جائز نہین ہی

کپڑے کنارہ پر نماز پڑھے تو جائز ہی ۱۲ منہ

۴	س ستر عورت	بدن کا چھپانا چاہیے	مرد کو ناف کے نیچے تلے سے گھٹنون تک بدن کا ڈھکنا فرض ہی اور عورت کو سب بدن سوا مُنہ اور ہاتھون کے گٹون تک اور دونون پاؤن کے ٹخنون تک اور جو لونڈی ہو شرعی تو اوسکو سر اور گردن کا اور گھٹنون سے تلے بدن کا ڈہکنا فرض نہین ہی مسئلہ جس عضو کا ڈہکنا فرض ہی اوس مین سے اگر چوتھائی نماز مین کھل جاوی اور اتنی دیر تک کُھلا رہے جتنی دیر مین آدمی تین بار سبحان اللہ کہہ لیوے یا کوئی رکن سارا جیسے رکوع یا سجدہ باوصف کھلے ہونے چوتھائی عضو کے ادا کرے نماز فاسد ہو جاتی ہی درمختار
۵	ن نیت	دل مین ارادہ کرنا کہ نماز پڑہتا ہون	فرض نماز کے لیے شرط ہی کہ تعیین ارادہ ہو مثلا فرض ظہر یا عصر اور نیت تعداد رکعات کی ضرور نہین اور سنت اور نفل کے لیے اتنا ہی کافی ہی کہ مطلق نماز کی نیت کرے مسئلہ مقتدی اس بات کی بھی نیت کرے کہ امام کے پیچھے نماز پڑہتا ہون مسئلہ زبان سے نیت کرنا ضرور نہین چلّاکر زبان سے نیت کرنا بالاتفاق منع ہی اور آہستہ کہنے مین اختلاف ہی اکثر علما کے نزدیک مستحب ہی گر اتنا کہ مثلا فرض ظہر پڑہتا ہون یا فرض عصر پڑہتا ہون لمبی عبارت نیت کی نویت ان اصلی آخر تک جو مشہور ہی بے اصل محض ہی اور جس وقت کہ زبان کی نیت کہنے سے خوف اس بات کا ہو کہ رکعت جاتی رہے گی تو صرف اللہ اکبر کہکر نماز مین ملجاوے ایسے وقت مین زبان سے نیت کہنا ہرگز درست نہین دل کا قصد کافی ہی
۶	و وقت نماز شناختن	وقت نماز کے جو خدا تعالی نے مقرر کیے ہین اون پر نماز پڑہنا	وقت نماز فجر کا صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہی اور مستحب یہ ہی کہ جتنی دیر صبح کا وقت رہتا ہی اوسکے دو حصے کرے اور دوسرے حصہ کی ابتدا مین پڑہے مثلا صبح صادق سے طلوع آفتاب تلک چار گھڑی ہون تو نماز صبح کی ایسے وقت مین پڑہے کہ دو گھڑی طلوع آفتاب کو باقی رہین وقت ظہر دوپہر ڈہلے سے ہی جبتک کہ سایہ ہر شے کا دوبرابر ہووے اوسکے ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوب روشنی مین پڑہو فجر کو کہ اسمین بڑا ثواب ہی اور سب فقہا نے لکہا ہی کہ جتنی زیادہ روشنی ہو جاوے بہتر ہی مگر اتنی دیر نکرے کہ طلوع آفتاب مین شک ہونے لگے اور مفتاح الصلوۃ مین نصف

ہر وقت مین پڑہنا صحیح لکہا ہی

نام	شرح	مسائل متعلقہ اس فرض سے
		سوا اوس قدر سایہ کے جو دوپہر کے وقت اون دنون مین ہوتا ہی اسے سایۂ اصلی کہتے ہین مثلا ایک لکڑی سات انگل کی ہی دوپہر کو اوس کا سایہ چار انگل ہوتا ہی تو ظہر کا وقت تب تک ہی جب تک کہ اوس لکڑی کا سایہ اٹھارہ انگل ہو جاوے اور مستحب ظہر مین یہ ہی کہ مثل اول مین پڑہے مگر گرمیون مین مثل اول کے نصف اخیر مین اور جاڑون مین مثل اول کے نصف اول مین اور عصر کا وقت اوس وقت سے ہوتا ہی جب ظہر کا وقت ختم ہو جاوے یعنی دو مثل اور سایۂ اصلی سے سایہ زیادہ ہو جاوے غروب آفتاب تک مستحب یہ ہی کہ عصر کی نماز اول وقت سے کچھہ تاخیر کر کے پڑہے اور جس وقت کہ آفتاب زرد ہو جاتا ہی اور نگاہ اوس پر ٹھہرنے لگتی ہی اوس وقت تک تاخیر کرنا عصر کا مکروہ تحریمی ہی مگر نماز بہر کیف پڑہ لینی چاہیے اگرچہ آفتاب غروب ہونے لگا ہو قضا نکرے اور مغرب کا وقت بعد غروب آفتاب سے شفق کے غروب تک رہتا ہی اور شفق موافق مذہب مفتی بہ کے سرخی کا نام ہی جو مغرب مین بعد غروب کے ہوتی ہے تعجیل مغرب کی بہت تاکید ہی اور تاخیر مکروہ ہی اور جب ستارے چمکنے لگین اوس وقت تک تاخیر کرنا مکروہ تحریمی ہی پڑے افسوس کی بات ہی کہ اکثر اشخاص مغرب کی نماز مین بالخصوص اس شہر بریلی مین تاخیر کیا کرتے ہین اور براہ وہم باوصف اس بات کے کہ بالیقین آفتاب غروب ہو گیا ہوتا ہی نماز تاخیر کر کے پڑہتے ہین حالانکہ حدیث صحیحین مین وارد ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت نماز مغرب پڑہتے تھے کہ بعد فراغت نماز کے جو تیر لگاتے تو جگہ لگنے تیر کی نظر آتی ایسی روشنی ہوتی تہی اور عشا کا وقت بعد غروب شفق کے ہی طلوع صبح صادق تک اور مستحب یہ ہی کہ تاخیر عشا کی تہائی

			رات تک کیجاوے اور مفتاح الصلوۃ مین ہی کہ افضل یہ ہی کہ نماز عشا چھہ گھڑی [illegible] نو گھڑی رات جانے تک ادا کیجاوے اور وتر کا وقت بعد نماز عشا کے ہی مسئلہ ابر کے دن عصر و عشا کی نماز جلد پڑھنا اور باقی نمازون مین تاخیر مستحب ہی
۷	ق قبلہ رو ہونا	قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا	جو لوگ پاس کعبہ شریف کے ہون کہ اونہین نظر آتا ہو تو اونہین چاہیے کہ ٹھیک کعبہ کے طرف نماز پڑہین اور جو لوگ کہ وہان سے غائب ہین تو مشرق والون کے لیے جیسے اہل ہندہین بین المغربین قبلہ ہی یعنی جس جگہ آفتاب جاڑون مین غروب ہوتا ہی اور جس جگہ گرمیون مین غروب ہوتا ہی ان دونو کے درمیان مین جتنی جگہ ہی سبکی سب قبلہ ہی اور جو کعبہ سے مغرب مین رہتے ہین تو اونکے لیے سب سمت مشرق قبلہ ہی اور جو سمت شمال مین کعبہ سے رہتے ہین اونکے لیے سب سمت جنوب قبلہ ہی اور جنوب والون کے لیے سمت شمال قبلہ ہی مسئلہ اگر اندہیری رات ہو یا آدمی جنگل مین ہو اور سمت قبلہ معلوم نہو اور کوئی ایسا آدمی نہو جس سے پوچھے تو سوچ کر جدہر دل زیادہ گواہی دے کہ قبلہ ہی ادہر کو نماز پڑھے
۸	ت تکبیر تحریمہ	نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا	کھڑا ہونا بوقت تکبیر تحریمہ کے شرط ہی بعضے آدمی جب بحالت رکوع امام کی نماز مین اگر شامل ہوتے ہین جھک کر تکبیر کہتے ہین سو اگر اتنا جھک کر تکبیر کہے کہ رکوع سے قریب ہو جاوے تو نماز نہین ہوتی ہی اور جو قیام سے قریب ہو تو نماز ہو جاتی ہی چاہیے کہ خوب سیدہا کھڑا ہو کر تکبیر کہے پھر جھک کر امام کے ساتھہ رکوع مین شریک ہو جاوے تکبیر کہنے سے پہلے جھکے
۹	ق قیام	کھڑا ہونا نماز مین	اگر کھڑے ہونے پر قادر نہو تو نماز بیٹھہ کر پڑھے پر شرط یہ ہی کہ بالکل کھڑا نہو سکے جو تھوڑا بھی کھڑا ہو سکے تو جس قدر کھڑے ہونے پر قادر ہو اوس قدر کھڑا ہو جاوے پھر بیٹھہ جاوے در مختار ف اکثر آدمیون کو دیکھا ہی کہ چلتے پھرتے ہین اور نماز بیٹھہ کر

حکایت پیر مرد اکبرآباد

	نام	شرح	مسائل
			پڑہتے ہین اس گمان سے کہ ساری نماز کہڑے ہوکر نہ پڑہ سکینگے سواونکی نماز درست نہین ہوتی ایک پیر مرد کو مینے اکبرآباد مین دیکھا کہ مسجد مین آ کر اور بیٹھکر نماز پڑہی مین سے نے اون سے یہ مسئلہ بیان کیا پہر اونہون نے کہڑے ہوکر نماز پڑہی تو ساری نماز کہڑے ہوکر پڑہ لی آدمی کو چاہیے کہ ایسے موقع پر تساہل نکرے جبتک کہڑا ہوسکے بیٹھکر نماز نہ پڑہے مسئلہ نوافل اور سنن کا باوصف قدرت قیام کے بہی بیٹھکر پڑہنا جائز ہی لیکن ثواب آدہا ہوتا ہی مسئلہ اگر بیٹھنے پر قادر نہو تو لیٹ کے نماز پڑہے رکوع و سجود گردن کے اشارہ سے کرے اور سجدہ کے اشارہ مین گردن بہ نسبت رکوع کے زیادہ جہکادے اور لیٹنے کی دو صورتین لکہی ہین ایک یہ ہی کہ چت لیٹے اور پاؤن قبلہ کی طرف کرے دوسری یہ کہ کروٹ سے لیٹے قطب کی طرف سر کرے اور منہ قبلہ کی طرف کرے یا دکہن کو سر کرے اور منہ قبلہ کی طرف کرے اور قطب کی طرف کرنا افضل ہی
۱۰	ق قرات	قرآن پڑہنا نماز مین	بقدر ایک آیت کے دراز ہو یا کوتاہ امام اعظم صاحب کے نزدیک قراءت فرض ہی اور امام محمد اور امام ابو یوسف کے نزدیک ایک آیت دراز یا تین آیت کوتاہ کا پڑہنا فرض ہی بحر الرائق مین اسی قول کو راجح لکہا ہی مسئلہ مقتدی پر قراءت فرض نہین بلکہ منع ہی اور امام اور اکیلے پر فرض کی دو رکعتون مین اور سنت اور نفل اور وتر کی سب رکعتون مین قراءت فرض ہی
۱۱	ر رکوع	رکوع کرنا	جو آدمی بیٹھکے نماز پڑہے اوسکے لیے حد رکوع یہ ہی کہ سر اوسکا مقابل گھٹنون کے پہنچ جاوے مسئلہ جو آدمی کہڑا ہوکہ کہڑا ہونا اوسکا بحد رکوع ہوتا ہو اوسکو چاہیے کہ رکوع کے لیے سر جہکا لے
۱۲	س سجدہ	سجدہ کرنا	پیشانی اور دونو پاؤن سجدہ مین زمین پر لگانا فرض ہی اور ناک اور دونو ہاتہہ اور دونو گھٹنو ٹکا رکہنا سنت ہی مسئلہ

			اگر سجدہ مین دونو پانون اوٹھاوے اور بقدر ایکبار سبحان اللہ کہنے کے پانو اوٹھے رہین نماز فاسد ہو جاتی ہی مسئلہ اگر سجدہ مین سب اونگلیون کو کھڑا رکھے پانو کی پیٹھہ زمین سے لگاوے تو نماز جائز نہین اتنا تو ضروری کہ دونو پانو سے ایک اونگلی کھڑی ہے روبقبلہ درمختار
۱۳	ق قعدۂ اخیرہ	آخر نماز مین بقدر التحیات پڑھنے کے بیٹھنا	
			تتمہ ثانیہ نقشہ واجبات نماز
۱	ف فاتحہ	الحمد پڑھنا	الحمد پڑھنا فرض کے پہلی دو رکعتون مین اور نفل اور سنت اور وتر کی ہر رکعت مین واجب ہی
۲	ض ضم سورہ	سورت ملانا الحمد سے	بعد الحمد کے ایک آیت بڑی یا تین آیتین چھوٹی پڑھنا واجب ہی فرض کی دو پہلی رکعتون مین اور سنن اور نوافل اور وتر کی ہر رکعت مین اور فرض کی پچھلی رکعتون مین الحمد کے ساتھہ سورت نہ ملاوے اور جو کوئی سورت پڑھ لیگا تو کچھہ مضایقہ کی بات نہین
۳	ت تعیین الاولین للقراءۃ	پہلی دو رکعتین فرض کی قرارت کے واسطہ مقرر کرنا	اگر بھولکے پہلی دونو رکعتون فرض مین الحمد سورت کچھہ نہین پڑہی تو پچھلی دو رکعتون مین پڑھ لے اور سجدہ سہو کر لے اٹھی ح اگر ایک پہلی رکعت مین الحمد سورت پڑھنا بھول گیا ہو تو پچھلی ایک رکعت مین پڑھ لے اور سجدہ سہو کر لے
۴	ت تعدیل ارکان	ٹھہرنا اعضا کا بقدر ایکبار سبحان اللہ کہنے کے رکوع و سجود مین	امام ابو یوسف کے نزدیک یہ فرض ہی اور عینی مین اسی کو مختار لکھا ہی اور امام طحاوی نے امام اعظم سے بھی فرضیت اسکی نقل کی ہی مسئلہ ٹھہرنا قومہ اور جلسہ مین بھی موافق مذہب مفتی بہ کے واجب ہی اگر قصداً ترک کرے گا نماز واجب الاعادہ ہوگی اور

	نام	شرح	مسائل
			اگر سہواً ترک کرے گا سجدۂ سہو واجب ہوگا
۵	ق قعدۂ اولی	نماز مین قعدۂ اخیرہ سے پہلے بیٹھنا بقدر التحیات پڑھنے کے	صحیح یہ ہی کہ فرض اور نفل دونو مین قعدۂ اولی واجب ہی اگر سہواً ترک کرے سجدۂ سہو لازم آوے ف جتنے قعدہ قعدۂ اخیرہ سے پہلے ہون سب قعدۂ اولی ہین اور واجب نفل مین نیت چار رکعت سے زیادہ کی جائز ہی مثلاً آٹھ رکعت کی نیت کرے تو نماز مین وہ چار بار بیٹھے گا سو چوتھا قعدہ فرض ہی اور تین پہلے واجب اور اسی طرح مسبوق کو کبھی کئی قعدہ کی نوبت پہنچتی ہی تو اون مین سے سوا پچھلے قعدہ کے سب واجب ہین
۶	ت تشہد	التحیات پڑہنا دونو قعدہ مین	
۷	ل لفظ سلام در آخر نماز	نماز سے نکلنے کیلیے لفظ السلام علیکم کہنا	اکیلا سلام کے وقت نیت کرے کہ داہنے بائین فرشتون کو سلام کرتا ہون اور امام ہر طرف مین اودہر کے فرشتون کی اور مقتدیون کی اور مقتدی ہر طرف مین اودہر کے فرشتون کی اور ساتھہ کے مقتدیون کی اور امام کی جس طرف امام ہو نیت کرے اور جو مقتدی ٹھیک امام کے پیچھے ہو وہ دونو سلامون مین امام کی نیت کرے
۸	ق قنوت	دعای قنوت وتر مین پڑہنا	دعای قنوت یہ ہی اللهم انا نستعینک آخر تک سوا اس دعا کے اگر اور کوئی دعا وتر مین پڑھے جیسے ربنا آتنا آخر تک تو بھی واجب ادا ہوجاتا ہی ف بعضے لوگ جنہین دعای قنوت یاد نہین ہوتی وہ تین بار قل ہو الله پڑہ لیا کرتے ہین یہ درست نہین ہی کوئی

			دعا پڑھنی چاہیے بلکہ بجای قل ہو اللہ کے الحمد بہ نیت دعا نکے پڑھے تو واجب ادا ہو جای گا
۹	ت تکبیرات عیدین	چھ چھ تکبیرین عید الفطر اور عید اضحی کی نماز مین کہنی	نماز عید کی نیت باندہ کے سبحانک اللہم لا الہ غیرک تک پڑہ کے تین تکبیرین کہے اور ہر تکبیر مین ہاتھ کانون تک اوٹھا دے درمیان دو تکبیرون کے ہاتھ نہ باندہے تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندہ کے اعوذ اور بسم اللہ پڑہ کے قرارت شروع کرے دوسری رکعت کی قرارت سے جب فارغ ہو پہر تین تکبیرین کہے اور ہر بار ہاتھ اوٹہاوے اور درمیان تکبیرون کے ہاتھ نہ باندہے اور تیسری تکبیر کے بعد اللہ اکبر کہکے رکوع مین جاوے مسئلہ ہر دو تکبیرون کے درمیان مین بقدر تین بار سبحان اللہ کہنے کے توقف کرنا چاہیے
۱۰	ج جہر	آواز سے پڑہنا قرارت کا	نماز مغرب اور عشا اور فجر اور جمعہ اور عیدین مین امام کو بہ آواز پڑہنا واجب ہی اکیلے کو مغرب اور عشا اور فجر مین آواز سے پڑہنا مستحب ہی مگر بہت آواز بلند نکرے مسئلہ ایک شخص اکیلا نماز چپکے پڑہتا تہا تہوڑی سی الحمد پڑہ چکا تہا اور ایک شخص نے آکے اوس سے اقتدا کی تو بحر الرائق مین لکھا ہی کہ اوس شخص کو چاہیے پہر سرے سے الحمد چلا کے پڑہے مسئلہ آواز سے پڑہنا مناسب حال مقتدیون کے چاہیے اگر بڑی جماعت ہو تو زیادہ آواز بلند کرے اور اگر کم جماعت ہو تو زیادہ آواز بلند کرنا برا ہی مسئلہ رات کی نفلون مین اختیار ہی چاہے چلا کے پڑہے چاہے آہستہ
۱۱	س سر	آہستہ پڑہنا قرارت کا	ظہر اور عصر کی نماز مین اور دن کی نفلون مین آہستہ پڑہنا واجب ہی اور اسی طرح اگر فجر یا مغرب یا عشا کی نماز قضا اکیلا پڑہے اور جو ان تینو نماز کی قضا جماعت سے پڑہے تو امام کو چلا کے پڑہنا واجب ہی

	نام	شرح	مسائل
۱۲	رعایت ترتیب فیما تکرر	لحاظ ترتیب کا رکھنا سجدوں میں کہ ہر رکعت میں مکرر ہوتے ہیں	اگر ایک رکعت میں ایک سجدہ کیا دوسرا سجدہ کرنا بھول گیا جب نماز میں یاد آوے وہ دوسرا سجدہ کر لے اور آخر نماز میں سجدۂ سہو کر لے یہ بات کہ پہلے سجدہ سے دوسرا سجدہ ملا ہوا واقع ہو اسکو مراعات ترتیب سجدتین کہتے ہیں سو سہواً جب یہ بات نہو سجدۂ سہو لازم آویگا
۱۳	ف		متابعت امام کی مقتدی کو واجب ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہیں ڈرتا وہ شخص جو سر اپنا اٹھاتا ہے امام سے پہلے اس بات سے کہ خدا تعالی سر اوسکا گدھے کا سا کر دے کذا فی الصحیحین

تتمۂ ثالثہ نقشۂ سنن ۱۳ نماز

	نام	شرح	مسائل
۱	رفع یدین	دونو ہاتھ اوٹھانا بوقت تکبیر تحریمہ کے	چاہیے کہ بوقت ہاتھ اوٹھانے کے ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور انگلیاں جیسے خود رہتی ہیں ویسی رہیں نہ اونکو کشادہ کرے نہ ملاوے اور مرد یہاں تک ہاتھ اوٹھاوے کہ انگوٹھوں سے گویا کانوں کی جو چھولے اور عورت یہاں تک کہ سر اوسکی انگلیوں کے کندھوں کے مقابل ہو جاویں
۲	وضع یدین	ہاتھ باندھنا نماز میں بوقت قیام بعد تکبیر تحریمہ کے	مرد دونو ہاتھ ناف کے تلے باندھے اس طرح کہ داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر ہو چھنگلیا اور انگوٹھے سے سیدھے ہاتھ سے گٹا بائیں ہاتھ کا پکڑ لے اور تین انگلیاں سیدھے ہاتھ کی بائیں ہاتھ پر رہیں اور ہتھیلی سیدھے ہاتھ کی بائیں ہاتھ کی پشت کف پر رہے اور عورت اسی طرح سینہ سے تلے ہاتھ باندھے

۳	ث ۱ ثنا	سبحانک اللهم آخر تک پڑھنا بعد تکبیر تحریمہ کے	مقتدی اور امام اور اکیلا تینو سبحانک اللهم آخر تک پڑھیں مسئلہ اگر جہری نماز ہو اور امام نے قرات شروع کر دی ہو اوس وقت جو مقتدی آ ملے وہ سبحانک نہ پڑھے
۴	ت تعوذ	اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا	امام اور منفرد کو پہلی رکعت مین بعد سبحان کے قبل بسم اللہ کے اعوذ پڑھنا سنت ہی
۵	ت تسمیہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا	امام اور منفرد کو ہر رکعت مین الحمد سے پہلے بسم اللہ آہستہ کہنا سنت ہی
۶	ت تکبیرات انتقالات	نماز کے اوٹھنے بیٹھنے مین تکبیر کہنا	امام کو یہ تکبیر جہر سے کہنا چاہیے اکیلا اور مقتدی آہستہ کہے
۷	ت تسبیحات رکوع و سجود	سبحان ربی العظیم رکوع مین سبحان ربی الاعلے سجود مین تین تین بار کہنا	تین بار سے زیادہ کہنا بعدد طاق بہتر ہی مگر امام پانچ بار سے زیادہ نہ کہے کہ مقتدی گھبرا جاینگے
۸	س سمع اللہ لمن حمدہ کہنا		امام وقت سر اوٹھانے کے رکوع سے سمع اللہ لمن حمدہ فقط کہے اور اکثر علما نے لکھا ہی کہ امام بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے ربنا لک الحمد بھی کہے اور اکیلا دونو کہے اور مقتدی صرف ربنا لک الحمد کہے
۹	ت توقف حالت رفع سر از رکوع و سجود	رکوع سے سر اوٹھانے کے بعد اور سجدے سے سر اوٹھانے کے بعد ٹھہرنا	صحیح یہ ہی کہ رکوع اور سجود کے بعد ٹھہرنا کہ اسے قومہ اور جلسہ کہتے ہین واجب ہی چنانچہ در مختار وغیرہ معتبر کتابون مین لکھا ہی
۱۰	آمین کہنا		آہستہ آمین کہنا امام اور اکیلے کو اور مقتدی کو جب قرات امام کی سنے سنت ہی
۱۱	درود	بعد التحیات کے درود پڑھنا	

	نام	شرح	مسائل
١٤	دعا	بعد درود کے آخر نماز مین دعا پڑھنا	جو دعائین کہ قرآن مجید مین مذکور ہین جیسے ربنا آتنا آخر تک یا حدیث مین مذکور ہین جیسے اللہم انی اعوذ بک آخر تک پڑھے یا سوا اسکے اور کوئی دعا کہ کلام ناس سے مشابہ نہو پڑھے
١٥	ف مسئلہ مردون کو قعدہ مین بایان پانو بچھا کے اوسپر بیٹھنا اور داہنا پانو کھڑا رکھنا اس طرح کہ انگلیان اوسکی قبلہ رو ہون اور عورتون کو بیٹھنا اسطرح کہ دونو پانو سیدہی طرف نکال کے بائین سرین پر بیٹھے یہ سنت شعرون مین رہ گئی تھی یہان لکھدی		
			تتمہ رابعہ نقشہ مستحبات نماز
١	حفظ نظر	نماز مین نظر کا نگاہ رکھنا	بوقت قیام نظر سجدہ کی جگہ رکھے اور رکوع کے وقت اپنے قدمون پر اور سجدہ مین ناک کی پھنگ پر اور قعود مین اپنی گود پر یعنی پیٹ سے لیکے زانو تک اور داہنے سلام مین داہنے کندہے پر اور بائین سلام مین بائین کندہے پر
٢	اخراج الکفین عن الکمین	بوقت تکبیر تحریمہ کے ہاتھ نکالنے	مرد کو چاہیے کہ اگر ہاتھ اوسکی آستینون مین یا چادر مین چھپے ہون بوقت تکبیر تحریمہ کے نکال لے عورت نہ نکالے اگر سردی کے خوف سے مرد نہ نکالے مضایقہ نہین
٣	ترتیل	قرآن مجید نماز مین خوب سمجھا کے پڑھنا	ضرور ہی کہ آدمی الحمد اور سورت اور جو چیزین نماز مین پڑہی جاتی ہین سب کو صحیح یاد کرلے اور حرفون کو مخارج کے موافق قاعدہ عرب کے ادا کرے مثلا ص س ث ت ط ا ع ح ہ ز ذ ظ ض مین فرق سیکھنا بہت ضروری سو ہم یہان ایسا لکھے دیتے ہین کہ ہر شخص سمجھ سکے ا ع مین یہ فرق ہی کہ ع اندر حلق سے نکلتا ہی اور آ اوپر سے

نمبر		
		وے اور ایسا ہی ح ہ مین ہی کہ ح اندر حلق سے نکلتی ہی اور ہ اوس سے وسے اور ت ط مین یہ کہ ط پر پڑہی جاتی ہی اور ت پر نہین پڑہی جاتی اور فرق ز ذ ظ ض مین یہ ہی کہ ز زبان دبا کے پڑہی جاتی ہی کہ سیٹی کی سی آواز نکلے اور ذ آہستہ کہ سیٹی نہ نکلے اور ظ پر پڑہی جاتی ہی اور ض زبان کے بائین کنارے کو بائین طرف کی ڈاڑہون سے لگا کے اکثر لوگ ض کو بصورت دال پُر کے جو پڑہتے ہین غلط ہی ض دال سے مشبہۃ الصوت نہین ہی بلکہ ظ سے ہی اور فرق ث س ص مین یہ ہی کہ ث آہستہ پڑہی جاتی ہی بے سیٹی کے اور س زبان دبا کے جس مین سیٹی کی آواز نکلے اور ص پُر
۴	سر کا پیٹہ سے اونچا برابر رکہنا رکوع مین یعنی نہ سر کو پیٹہ اور سرین سے اونچا کرے اور نہ نیچا	
۵	سجدہ کے وقت پہلے گہٹنے پہر ہاتہ پہر ناک پہر پیشانی کا رکہنا اور اوٹہتے وقت بالعکس یعنی پہلے پیشانی اوٹہاوے پہر ناک پہر ہاتہ پہر گہٹنے	
۶	سجدہ مین دونو [illegible] طرح رکہے کہ انگوٹہے مقابل دونو کانو کے رہین اور پاس [illegible] کے رکہے یہان تک کہ کانون سے اگر کوئی چیز گرے تو انگوٹہون پر گرے	
۷	سجدہ مین انگلیان دونو ہاتہ و دونو پاؤن کی قبلہ کی طرف رکہنا	

	نام	شرح	مسائل
۸		بوقت تکبیر تحریمہ اور قعدہ مین ہاتھہ کی اونگلیون کو اپنے حال پر رکھنا [illegible]	
۹		رکوع مین ہاتھہ کی اونگلیون کو کشادہ رکھنا اور قبلہ رو رکھنا	
۱۰		سجدہ مین ہاتھہ کی اونگلیون کو خوب ملالینا اور قبلہ رو رکھنا	
۱۱		قیام مین بقدر چار انگل کے فرق دونو پاؤن مین رکھنا	
۱۲		قعدہ مین دونو ہاتھون کا رانون پر اس طرح رکھنا کہ سر اونگلیون کے گھٹنون کے مقابل رہین	
۱۳		سلام کے وقت دائین بائین پھیرنا	
۱۴		سجدہ اور رکوع مین بغلون کا کھلا رکھنا مردون کے لیے	
۱۵		پیٹ کو رانون سے اور بازؤن کو پنڈلیون سے علحدہ رکھنا سجدہ مین	عورت کو چاہیے کہ بغلون کو پیٹ سے اور پیٹ کو رانون سے اور رانون کو پنڈلیون سے اور پنڈلیون کو زمین سے لگا کر سجدہ کرے
		تتمہ خامسہ نقشہ مفسدات نماز	
۱	کلام	زبان سے کچھہ بات نکالنا اگرچہ ایک لفظ یا ایک حرف ہو	اگر بھولے سے بھی نماز مین کچھہ کلام نکل جاوے تو بھی نماز فاسد ہوجاتی ہے

۲	سلام	کسی شخص سے لفظ سلام کہنا	سہو سے نماز مین جو سلام پہیر دے اور ہنوز نماز پوری نہوئی ہو مثلا چار رکعت کی نماز مین قعدہ اولی مین سلام پہیر دے تو نماز فاسد نہین ہوتی مگر کسی آدمی سے اگر سلام علیک سہوا بہی کرے گا تو نماز فاسد ہو جایگی
۳	رد سلام	وعلیکم السلام کہنا	وعلیکم السلام سہوا کہے خواہ عمدا کہے نماز فاسد ہو جاتی ہی
۴	تنحنح بلا عذر	کہانسنا کہکارنا بیعذر	اگر کہانسنے یا کہکارنے مین حرف نکلے تو نماز فاسد ہو جاتی ہی لیکن اگر عذر ہو یعنی بے اختیار کہانسی آجاوے یا امام کو خطا پر متنبہ کرنیکے لیے کہانسے یا بلغم جمع ہو گیا ہو اور بغیر کہانسے قرات نہین کر سکتا تو کہانسنے سے نماز فاسد نہین ہوتی اگرچہ حرف نکلے عینی شرح کنز وہدایہ
۵	دعا بما یشبہ کلام الناس	ایسی دعا کرنا جو آپس کی بات چیت سے مشابہ ہو	نماز مین وہ دعائین پڑہنی چاہیین جو قرآن مجید یا حدیث شریف مین آئی ہون اور جو دعائین کہ قرآن یا حدیث مین نہین آئی ہین اونکے لیے قاعدہ ہی کہ اگر ایسی چیز مانگے جو سوا خدا کے کسی سے نہ مانگ سکتا ہو جیسے دعا مغفرت کی یا بہشت کے حاصل ہونے کی یا دوزخ سے نجات کی تو نماز فاسد نہین ہوتی اور جو ایسی چیز مانگے کہ آدمی سے بہی مانگ سکتا ہی جیسے کہے کہ الہی مجہے گوشت روٹی کہانے کو دے یا فلانی عورت سے میرا نکاح ہو جاوے تو نماز فاسد ہو جاتی ہی
۶	تافیف	اف کرنا	
۷	تاوہ	آوہ کرنا	
۸	بکا بصوت	چلا کے رونا بسبب درد یا مصیبت کے	اگر بسبب یاد جنت یا نار کے یا قرات سنکر یاد الہی مین چلا کے روے نماز فاسد نہین ہوتی
۹	تشمیت	چہینکنے والے کے جواب مین یرحمک اللہ کہنا	اگر چہینکنے والا خود الحمد للہ کہے تو نماز فاسد نہین ہوتی ہدایہ وعینی

	نام شرح	مسائل
۱۰	اپنے امام کے سوا اور کسیکو قرات مین لقمہ دینا	مقتدی جو امام کو قرات مین بتاوے اس سے نماز فاسد نہین ہوتی اور اگر کوئی نمازی دوسرے نمازی کو جو اوس سے الگ پڑہتا قرات مین کچہہ بتاوے تو نماز فاسد ہو جاتی ہی اور دوسرا نمازی اگر اسکے بتانیکو لیلے تو اوسکی بہی نماز جاتی ہی اور اسی طرح کوئی شخص خارج نماز سے نمازی کو کچہہ بتاوے اور وہ قبول کرلے تو اسکی نماز فاسد ہو جاتی ہی
۱۱	خبر نیک کے جواب مین الحمد للہ کہنا	
۱۲	خبر بد کے جواب مین انا للہ کہنا	
۱۳	خبر تعجب کے جواب مین سبحان اللہ کہنا	
۱۴	کلام اللہ دیکھکر نماز مین پڑہنا	اگر خط سامنے نمازی کے ہو اور اوسے دیکھکر مضمون اوسکا سمجہہ لے اس سے نماز فاسد نہین ہوتی
۱۵	ہنسنا	اگر ایسا ہنسے کہ پاس والا آدمی سن لے اور اسے قہقہہ کہتے ہین تو نماز بہی فاسد ہوتی ہی اور وضو بہی ٹوٹ جاتا ہی اور جو آپ ہی سنے پاس والا نہ سنے اسے ضحک کہتے ہین اس سے نماز فاسد ہوتی ہی وضو نہین جاتا اور جو تبسم کرے اور کچہہ آواز نہو کہ نہ آپ سنے اور نہ دوسرا سنے تو نہ نماز جاتی ہی نہ وضو
[illegible]	سہو نمبر — ایسا کرے جس سے دوسرا آدمی دیکھکر سمجہے یہ شخص نماز مین نہین ہی	

نمبر	اصطلاح	مکروہ / مفسد	تشریح
۱۷		نماز مین کچھ کھانا یا پینا	نماز مین اگر کچھ تھوڑا کھا لے یا پانی لے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے مگر جو چیز دانتوں کے اندر ہو اور اسکو نگل جاوے و مقدار چنے سے کم ہو تو اس سے نماز فاسد

تتمہ دوسرہ نقشہ مکروہات نماز

نمبر	اصطلاح	مکروہ	تشریح
۱	سدل	... کپڑا لٹکانا	چادر یا دوپٹہ کو سر پر ڈال لیوے اور دونو طرف سے اوسکو بیٹ نیچے یا قبا یا عبا کو اوڑھ لیوے آستینین اوسکی پہن نہ لیوے یہ بات مکروہ ہے اور اسیطرح ایک چادر یا کسی کپڑے مین سارے بدن کو اسطرح لپیٹ لیوے کہ دونو ہاتھ کھلے نہین باہر یہ بھی مکروہ ہے و سدل کو در مختار مین مکروہ تحریمی لکھا ہے
۲	کف ثوب	نماز مین کپڑے کو سمیٹنا	بعضی آدمیون کی عادت ہوتی ہے کہ رکوع سے اوٹھتے ہوئے لنگی کے دامن یا پاجامہ کو اوٹھا لیتے ہین یہ بات مکروہ ہے
۳	عبث	نماز مین اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا	در مختار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی مکروہ تحریمی ہے اور اگر عبث مین اتنی حرکت ہوگی کہ عمل کثیر ہو جاویگا تو نماز فاسد ہو جاویگی
۴		ایسے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا جنکو گھر مین اپنی محنت و مزدوری کے وقت پہنے رہتا ہو اور دوست آشناون مین اور بازار مین اون کپڑونکو پہن کر نجا سکے	ایسے کپڑون مین نماز مکروہ تب ہے جب اور کپڑا آدمی کے پاس موجود ہو
۵		اونگلیان چٹخانی	
۶		انگڑائی لینی	
۷		اونگلیون سے آیات یا تسبیحات کا گنا	اونگلیون سے گننا بطور عقد انامل کے مکروہ ہے اور اونگلیون کے سرے سے جس سے خوب شمارہ نمایان نہو [illegible] مین ہے
۸	تنخم	ناک سنکنا	
۹	اتمام القراءة في الركوع	اخیر لفظ سورت کا رکوع کے اندر جا کر پڑھنا	جس ذکر کے لیے جو وقت اور ٹھکانا مقرر ہے اوسکو پورا اوسی محل مین ادا کرے تعقبتی و فی البدر مین اگر سبحان ربی العظیم رکوع سے سر اوٹھاتے

	نام	شرح	مسائل
۱۰	اقعا[illegible]	[illegible]نا	کہتے ہین اور سمع اللہ لمن حمدہ کو جھکتے وقت تمام کرتے ہین اور آخر سبحان ربی الاعلی سجدہ سے سر اوٹھاتے ہین کہتے ہین [illegible]ت مکروہ ہی سجدہ سے اوٹھتے وقت بوضع اکڑو کے بیٹھکر اوٹھے یہ بات مکروہ ہی
۱۱	[illegible]مین بند کرنا		
۱۲	تثاوب	جماہی لینا	نماز مین حتی الوسع جماہی کو ٹالے اور جو نہ ٹلے تو ہاتھ یا کپڑا منہہ پر رکھکر جماہی لے
۱۳	سجدہ مین دونو ہاتھ زمین پر ڈال دینا		
۱۴	امام کا اکیلا محراب مین یا بقدر ایک ہاتھ کے اونچی یا نیچی جگہہ پر کھڑا ہونا		
۱۵	ایسا کپڑا پہن کر جس مین ذی روح کی تصویر ہو نماز پڑھنا		جس کپڑے مین غیر ذی روح کی تصویر ہو جیسے درخت یا جھاڑ کی یا ذی روح کی تصویر سر کٹی ہوئی ہو اوسمین نماز مکروہ نہین ہی مسئلہ اگر نمازی کے روبرو یا سر کے مقابل یا دائین بائین تصویر ہو تو مکروہ ہی اور جو پانون کے تلے ہو تو مکروہ نہین ہی آور در مختار اور ہدایہ مین ہو تا تصویر کا پیچھے بھی مکروہ لکھا ہی اور سب سے زیادہ مکروہ ہی [illegible]
[illegible]	مسح الجبہہ	نماز کے اندر پیشانی کا مٹی سے یا پسینے سے پونچھنا	
[illegible]	[illegible]	دونو پانون پر بوجھ برابر رکھنا اور پہلے ایک پانون پر بوجھ رکھنا پھر آرام [illegible] دوسرے پانو پر بوجھ رکھنا	

۱۸	التفات	نماز میں ادہر اودہر دیکھنا	اگر گردن پہیر کر دیکھا تو مکروہ ہی اور اگر گوشۂ چشم سے دیکھے تو مکروہ نہین ہی اور جو سینہ قبلہ کی جانب سے پہیر دے تو نماز فاسد ہو جاوے گی مسئلہ اگر آدمی کو گمان ہوا نماز مین کہ میرا وضو ٹوٹ گیا مثلاً قطرہ آیا اور اس لیے اوسنے قبلہ سے مُنہ پہیرا اور نماز کی جگہ سے الگ ہوا اور پہر اوسے معلوم ہوا کہ قطرہ نہین آیا سو اگر مسجد سے نہ نکل گیا ہو یا خارج مسجد کے نماز پڑہتا ہو اور صفوف نماز سے پرے نہوا ہو تو نماز فاسد نہو گی اوسی نماز کو تمام کرے ورنہ نماز فاسد ہو جائیگی
۱۹		سر کہول کر نماز پڑہنا	سستی سے اگر سر کہولکر نماز پڑہے تو مکروہ ہی اور بطور عاجزی کے یا بسبب عذر کے کہ سر درد ہوتا ہو مکروہ نہین ہی مسئلہ اگر ٹوپی نماز مین گر پڑے تو بہتر یہ ہی کہ اوسکو اوٹہا کر سر پر رکھ لے لیکن اگر بار بار گر پڑتی ہو یا عمل کثیر کی حاجت ہو تو نہ اٹہاوے
۲۰	قلب الحصی	کنکریون کا سجدہ کی جگہ سے ہٹانا	اگر بسبب کنکریون کے سجدہ کرنا دشوار ہو اور ایکبار یا دوبار ہٹا دے تو مکروہ نہین ہی
۲۱		حاجت حاضر رہا پیشاب یا غلبۂ ریح کو روک کر نماز پڑہنا	ایسی حالت مین نماز مکروہ تحریمی ہی
۲۲		مرد کو سر کے بالون کا جوڑا باندہ کے نماز پڑہنا	
۲۳		نماز مین آسمان کی طرف نگاہ اوٹہانا	

خاتمہ الحمد للہ کہ تمام ہوئی خدا تعالی ہمارے اس عمل کو قبول فرماوے اور مسلمان بہائیون کو اس سے نفع پہنچائے و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی حبیبہ سید المرسلین

و آلہ و اصحابہ اجمعین

خاتمة الطبع

بفضل خدای لم یزل تصنیف عالم باعمل ماهر معقول ومنقول حاوی فروع واصول مهر سپهر تحقیق مرکز دائرهٔ تدقیق مستند علمای عصر مرجع فضلای دهر نحریر المعی سمیدع لوذعی مطرح فیوض فیاض وهب مولنا بالفضل والکمال اولنا جناب مفتی محمد عنایت احمد صاحب لازالت شموس افاداتهم بازغة وما برحت اقمار افاضاتهم ساطعة دو رساله محتوی مسائل [illegible] یکی مسمی به محاسن العمل الافضل دومی به التقاطات باهتمام هیچمدان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان اسکنه الله فرادیس الجنان در بیت العلم مشهور یعنی مطبع نظامی واقع کانپور بتاریخ بست وهفتم شهر شعبان المعظم سنه ۱۲۷۲ هجری مطبوع طبائع گردید

وجه ختم بر خاتمه

برای سند این معنی که این کتاب مطبع نظامیست مهر مهتمم از شنگرف ودستخطش از سیاهی نموده شد

العبد

محمد عبد الرحمن عفی عنه